السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رمضان میں دن کے وقت خون کا عطیہ دینا جائز ہے یا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص خون کا عطیہ دے اور اس سے بہت زیادہ خون لیا جائے تو سینگی پر قیاس کی وجہ سے روزہ باطل ہو جائے گا۔ یاد رہے خون صرف اسی صورت میں لیا جا سکتا ہے جب کسی مریض کو دے کر اس کی جان بچانا مقصود ہو یا ہنگامی حالات کے لیے اسے محفوظ رکھنا مقصود ہو اور اگر خون کی مقدار کم ہو مثلاً صرف اس قدر ہو جتنا کہ کیمیائی تجزیہ کے لیے انجکشن اور امتحانی نالی وغیرہ میں لیا جاتا ہے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج2 صفحہ188

محدث فتویٰ